



غذائی مصنوعات پر

حلال

تحریر کئے جانے کا قانون

مائیکل جے فرائڈمین

حلال / کوشر لیبلنگ قانون وضع کرانے

میں مسلمانوں اور یہودیوں کی کامیابی مشترکہ

مفادات کے فروغ کے لئے ورجینیا کے مختلف

فرقوں کی شانہ بشانہ جدوجہد

ریاست ورجینیا کے مسلمانوں اور یہودیوں نے اشیائے خورد و نوش پر حلال رکوشر تحریر کئے جانے کے بارے میں ایک قانون کی تشکیل و نفاذ کے لئے کامیاب مہم چلائی ہے۔ ورجینیا کے نئے قانون کے مطابق، حلال یا کوشر غذاؤں پر اس شخص یا تنظیم کا لیبل ہونا چاہئے جس نے اس غذا کو حلال یا کوشر ہونے کی تصدیق کی ہے۔ قانون ٹیکسی پر ۵۰۰ ڈالر جرمانہ عائد کیا جاسکتا ہے۔

اپنے دین کے اصولوں کی پابندی کرنے والے مسلمان اور یہودی اگرچہ بالکل یکساں تو نہیں لیکن مشابہہ غذائی پابندیوں پر عمل کرتے ہیں۔ مسلمانوں کے لئے حلال اور یہودیوں کے لئے کوشر (کوشر) جیسے احکام چند غذاؤں کے استعمال پر پابندی عائد کرنے کے ساتھ ساتھ عمل ذبیحہ کو منضبط بھی کرتے ہیں۔ تربیت یافتہ افراد اور تنظیمیں ان معیارات کی پابندی کو یقینی بناتے ہوئے فروخت کنندگان کو اس بات کی اجازت دیتی ہیں کہ وہ مصنوعات کے ٹیکسٹ پر تفصیل حکم کی اپنی علامت ثبت کریں۔

امریکہ میں "Crescent M" حلال اشیاء کی تصدیق کی سب سے اہم اور نمایاں علامت ہے۔ عام کوشر یا ہیکل کی کئی علامتیں رائج ہیں۔

اس ضمن میں بسا اوقات چند قانونی مسائل سامنے آجاتے ہیں مثلاً جب مکرو فریب سے اپنے شہریوں کو محفوظ رکھنے کی حکومت کی جائز خواہش، "شعار مذہب کا احترام کرنے والے" قوانین کے خلاف دستوری انتظامی احکام سے متصادم ہو جاتی ہے۔

حالیہ برسوں میں، عدالتوں نے ایسے قوانین کو کالعدم قرار دیا ہے جو غذائی مصنوعات کی

اتفاق رائے اور دو کے مقابلے میں ۹۶ ووٹوں کی اکثریت سے نئے قانون کا بل پاس ہو گیا۔ اگست کے اوائل میں مسلم اور یہودی فرقوں کے قائدین کی موجودگی میں ڈیما کرپٹ گورنر، کمین نے بل پر اپنے دستخط ثبت کر کے اسے ایک نافذ العمل قانون میں تبدیل کر دیا۔

بیگ کے بقول اب نئے قانون کے تحت، غذائی مصنوعات پر لفظ اور گمراہ کن لیبل لگانے جانے کے جرم میں ہارٹوٹ، فروخت کنندہ کے شالوں پر ہوتا ہے۔

شمالی ورجینیا کے کھاد لیو ہاؤس کے ریجی لیٹی بل قان لینڈ اس بات سے اتفاق کرتے ہیں کہ مذکورہ قانون نے ایک ضرورت واقعی کی تکمیل کی ہے۔ انہوں نے واشنگٹن قائل کو بتایا کہ حکومت

درجہ بندی کرنے میں مذہبی معیارات کو پیش نظر رکھتے ہیں۔ مثال کے طور پر، ۱۹۹۶ میں نیو جرسی سپریم کورٹ نے ان ضابطوں کو غیر آئینی قرار دے دیا جنہوں نے کوشر کو ”راخ یہودی قانون“ کی تعبیل تصور کیا تھا۔ عدالت نے فیصلہ دیتے ہوئے کہا کہ یہ تعریف ”با ضابطہ مذہبی معیارات نافذ کرتی ہے اور مذہبی رہنماؤں کی مدد سے ان مذہبی معیارات کے مدنی نفاذ کا جواز پیدا کرتی ہے، جو بالآخر حکومت کو مذہبی معاملات میں براہ راست اور بڑی حد تک دخل کر دیتی ہے۔“

اس فیصلے کے بعد، کئی ریاستوں نے ایسے قوانین وضع کئے جو نفاذوں کے مذہبی معیارات پر



تصویر: ایسا بلنگا، نیو ایئر ٹائمز

اوپر بالکل دائیں: حلال اشیاء خورد و نوش پر لفظ حلال صاف صاف نہ صرف انگریزی میں بلکہ عربی میں بھی لکھا رہتا ہے۔ چموند کے ایک اسٹور میں رکھی ہوئی چیزیں جن پر حلال کنا لیبل بالکل نمایاں ہے۔

اوپر دائیں: ایک اسٹور میں گوشت خریدتے وقت ایکسٹون حلال کی سر تفتیکیت دیکھ رہی ہیں۔ حلال کی طرح کوشر کے سلسلے میں بھی توجہ دی جاتی ہے۔

چموند کی اہنی دکان میں جمیل عابد بنا رہے ہیں کہ وہ حلال گوشت کی فروخت کے سلسلے میں کیا کیا خصوصی احتیاط کرتے ہیں۔

پورا اترنے سے متعلق نہ تھے بلکہ دھوکہ دینے والی لیبلنگ کے خلاف بنائے گئے تھے۔ یہ قوانین اپنی غذائی مصنوعات کو کوشر یا حلال کی حیثیت سے پیش کرنے والوں سے مطالبہ کرتے تھے کہ وہ تصدیق کرنے والی اتھارٹی کے نام اور اس کے بارے میں دیگر معلومات کا اعلان عام کریں۔ ان اقدامات کے سبب صارفین از خود یہ فیصلہ کر سکتے ہیں کہ کوئی مخصوص چیز ان کی غذائی ضابطوں سے مطابقت رکھتی ہے یا نہیں۔

کواپنے شہریوں کو با اختیار بنانا چاہتے تھے تاکہ اس امر کو یقینی بنایا جاسکے کہ ایک اساسی روحانی شعاری تکمیل کے لئے کی گئی ان کی کادشوں کا بیجا فائدہ کوئی بھی نہ اٹھا سکے، خواہ وہ سپلاز ہوں یا تاجر ہوں۔

قان لینڈ کا خیال ہے کہ ورجینیا جیسا قانون انکشاف معقول و مناسب ہے۔ ”آپ کو یہ حق حاصل ہے کہ آپ کو معلوم ہو کہ آپ کیا کھا رہے ہیں لیکن حکومت کا کام یہ نہ ہونا چاہئے کہ وہ ہر غذائی مصنوع کے بارے میں لوگوں کو باخبر کرے کہ وہ کوشر ہے یا نہیں۔“

مشترکہ نصب العین کو حاصل کرنے کے لئے مختلف فرقوں میں اتحاد و اشتراک، امریکی سیاسی نظام کی روح ہے۔ منیر بیگ کہتے ہیں، ”جب لوگ انسانیت کے رشتوں میں مربوط ہو کر شانہ بشانہ کام کرتے ہیں“ تو کامیابی ان کے قدم چومتی ہے۔ جب لوگ ایک دوسرے کے خلاف کام کرتے ہیں تو ”ہم سب خسارے میں رہتے ہیں۔“

بلدیاتی لیڈر محمد ادراج نے رجمینڈ ٹائمنز سٹیج کو بتایا کہ ورجینیا کے روز افزوں مسلم فرقے کے پاس حلال کا لیبل چسپاں ہونے کے باوجود بھی غذائی مصنوعات کے کمرے نہ ہونے کی صورت میں، کوئی چارہ کار نہ تھا۔ ایک غیر منافع بخش تنظیم، مسلم ایسوسی ایشن آف امریکہ کے نائب صدر منیر اے۔ بیگ نے واشنگٹن قائل کو بتایا کہ شوٹ کا بار صارفین ہی کے شالوں پر ہوا کرتا تھا۔

متحدہ مسلم لیڈروں نے اپنے مقامی ارکان مجلس قانون ساز کو مشورہ دیا ہے کہ ورجینیا کو ریاستوں کی اس بڑھتی ہوئی تعداد میں شامل ہونا چاہئے جنہوں نے حلال لیبلنگ قانون کو اپنی ریاستوں میں نافذ کیا ہے۔ ورجینیا میں یوں تو پہلے سے ہی، کوشر سے متعلق ایک قانون نافذ ہے لیکن اس کے بارے میں یہ خیال کیا جا رہا ہے کہ اسے بھی نیو جرسی وغیرہ جیسی ریاستوں کی طرح عدالتی چارہ جوئی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

چنانچہ دونوں فرقوں نے حلال اور کوشر سے متعلق اولین مشترکہ قانون بنانے جانے کے سلسلے میں شانہ بشانہ جدوجہد کرنے کا فیصلہ کیا۔ مسلمانوں، یہودیوں اور مختلف عقائد کے مابین یکاگی کو فروغ دینے والی تنظیموں کی مشترکہ جدوجہد سے جنرل اسمبلی میں، ریاستی ارکان سمیت کی

مانیگیل جے فرائڈمین یو ایس انٹو سے وابستہ ہیں۔